مولانا اشرف علی تھانوی، مولانا احمد رضا خان بریلوی، طارق بن زیاد، صلاح الدین ایوبی، عمر مختار، قاضی شریح، ٹیپو سلطان، بوعلی سینا، ابن بطوطہ وغیرہ۔ شخصیات کی ترتیب الف بائی یا ترتیب زمانی کے مطابق ہوتی تو زیادہ بہتر تھا۔ کچھ ناموں کی کمی محسوس ہوتی ہے، تاہم یہ فطری امر ہے کہ اس طرح کے انتخاب میں کچھ نام رہ جائیں۔

اُمت مسلمہ کے شان دار ماضی، تاریخی اَدوار، احیاے اسلام کی جدوجہد اور عہدساز شخصیات سے آگہی، بالخصوص نوجوان نسل کو اپنے مشاہیر اور ہیروز کو جاننے کے لیے اس مفید کتاب کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے۔(محمد ایوب منیر)

سیّد ابوالاعلیٰ مودودیؒ کے بین الاقوامی اسفار، مرتبہ: نورور جان۔ مکتبہ معارف اسلامی، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ فون: ۳۵۴۳۲۴۱۹-۰۴۲۔ صفحات: ۴۱۲۔ قیمت: ۶۱۵ روپے۔

مولانا مودودیؒ مختلف اوقات میں متعدد کانفرنسوں میں شرکت کے علاوہ تین بار علاج کے لیے اور ایک بار ارضِ قرآن کے آثار و مقامات کی سیاحت اور تحقیق کے لیے بیرونِ پاکستان سفر پر روانہ ہوئے۔

زیرنظر کتاب میں انھی مواقع پر شائع ہونے والے مختلف اخباری مضمونوں کے ساتھ ساتھ، ان اسفار پر تین مستقل کتابوں کو بھی کتاب کا حصہ بنادیا ہے۔ جن میں پہلے سفر دورہ مشرق وسطیٰ (سفرِعرب و حج بیت اللہ) ستمبر۲۰۱۲ء، منشورات، لاہور، سفر نامہ ارض القرآن از محمد عاصم الحداد، ۱۹۷۰ء (حالیہ اشاعت الفیصل، لاہور) اور سیّد مودودی کا سفرِ عرب، از خلیل احمد حامدی، ادارہ معارف اسلامی شامل ہیں۔

یہ تینوں کتب مارکیٹ میں موجود ہیں، مگر یہاں پر ان کی شمولیت یا تلخیص کا جواز نہیں دیا گیا (اگر مستقل کتب کو یوں نئی کتب میں شامل کرنے کا سلسلہ چل نکلا تو اس سے پیچیدگی پیدا ہوگی)۔ بہرحال مولانا مودودی کے ان اسفار میں مقصدیت کا رنگ گہرا ہے، جو دیگر مسافروں کو سبق دیتا ہے کہ زندگی کے لمحے کس طرح ایک اعلیٰ نصب العین کے لیے گزارنے چاہییں۔(سلیم منصور خالد)